فیصلہ مباحثہ شملہ

www.ahmadiyya.org/qadis/shimla-debate.htm

ناظرین کرام کو یاد ہوگا۔ کہ گذشتہ سال ۱۹۱۵ء میں ہمارے مکرم دوست شیخ عبدالحق صاحب احمدی اور مولوی ثمرالدین صاحب محمودی کے مابین مسئلہ کفر و اسلام پر ایک مباحثہ ہوا تھا۔ جس کے ثالث برضامندی فریقین جناب شیخ محمد عمر صاحب وکیل شملہ تجویز ہوئے تھے۔ اس بحث کے ضمن میں نبوت مسیح موعود پر بھی بحث ہوتی رہی۔ جس کے متعلق محمودیوں کا ادعا ہے کہ ثالث نے ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ لیکن اس کی حقیقت ذیل کی عکسی تحریر سے معلوم ہوسکتی ہے۔ جو حال ہی میں جناب ثالث نے اصل حق تنازعہ پر اپنا فیصلہ لکھ کر دیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ ثالث مذکور منکرین مسیح موعود کو محض آپ کے انکار کی وجہ سے خارج از دائرہ اسلام نہیں ٹھیراتے درحقیقت اسی سے نبوت کا مسئلہ بھی حل ہوجاتا ہے کہ جب آپ کے منکر کافر نہیں تو آپ کامل نبی کیسے ہوسکتے ہیں لیکن اسی کے ساتھ ناظرین کرام یہ سنکر اور بھی خوش ہوں گے۔ کہ جناب ثالث نے اپنے اس فیصلہ میں دوبارہ مسئلہ نبوت پر بھی نہایت وضاحت سے روشنی ڈالی ہے۔ جسے خود جناب شیخ عبدالحق صاحب نے جلسہ سالانہ پر احباب کے روبرو پیش کرینگے۔ فی الحال ہم ذیل میں اس کے صرف اسی قدر حصہ کا عکس شائع کئے دیتے ہیں۔ جو مسئلہ کفر و اسلام سے متعلق ہے۔ وہو ہذا:۔

انکار و تکفیر کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے:

(۱) جس مسلمان کو مرزا صاحب کی دعوت پہنچ چکی ہے اور جس پر آپ کے مسیح موعود ہونے کے بارے میں اتمام حجت ہو چکا ہے اور وہ ان کو نہیں مانتا وہ کافر قسم دوم یعنی فاسق ہے اور دائرہ اسلام سے خارج نہیں البتہ قابل مواخذہ ہوگا

(۲) جس مسلمان پر خدا کے نزدیک مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے کے بارے میں اتمام حجت نہیں ہوا اور وہ مکذب اور منکر ہے تو بظاہر وہ بھی کافر قسم دوم یا فاسق کہلائے گا الا خدا کے نزدیک بموجب آیت لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا قابل مواخذہ نہیں ہوگا۔

(۳) جو شخص مرزا صاحب کو کافر کہتا ہے وہ بموجب حدیث لا تکفروا اہل قبلتکم خود کافر بن جاتا ہے کافر قسم اول یعنی دائرہ اسلام سے خارج یا کافر قسم دوم یعنی فاسق جس قسم کا کافر وہ دوسرے مومن کو ٹھیراتا ہے۔

(۴) جو شخص مرزا صاحب کو اس وجہ سے نہیں مانتا کہ وہ ان کو مفتری علی اللہ قرار دیتا ہے وہ اس وجہ سے کہ ایک مومن کو مفتری علی اللہ قرار دیتا ہے اور کافر ٹھیراتا ہے بموجب نص قرآنی ومن اظلم ممن افتری علی اللہ الکذب او کذب بآیاتہ اس کو کافر قرار دینے کی وجہ سے (بموجب احکام) خود کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے

(۵) جو لوگ دینی معاملات میں عدم توجہی کے باعث یا محض جہالت یا عدم واقفیت کی وجہ سے مرزا صاحب کو شناخت نہیں کرتے اور ان پر ایمان نہیں لاتے مگر ان کو مفتری علی اللہ نہیں کہتے وہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں۔

محمد عمر

پریذیڈنٹ جلسہ احمدیان شملہ

17.12.16

(نقل مطابق اصل)

انکار و تکفیر کے بارے میں میرا فیصلہ یہ ہے:۔

(۱) جس مسلمان کو مرزا صاحب کی دعوت پہنچ چکی ہے۔ اور جس پر آپ کے مسیح موعود ہونے کے بارے میں اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اور وہ ان کو نہیں مانتا۔ وہ کافر قسم دوم یعنی فاسق ہے۔ اور دائرہ اسلام سے خارج نہیں۔ البتہ قابل مواخذہ ہوگا۔

(۲) جس مسلمان پر خدا کے نزدیک مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے کے بارے میں اتمام حجت نہیں ہوا۔ اور وہ مکذب اور منکر ہے۔ تو بظاہر وہ بھی کافر قسم دوم یا فاسق کہلائے گا۔ الا خدا کے نزدیک بموجب آیت لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا قابل مواخذہ نہیں ہوگا۔

(۳) جو شخص مرزا صاحب کو کافر کہتا ہے۔ وہ بموجب حدیث لا تکفروا اہل قبلتکم خود کافر بن جاتا ہے۔ کافر قسم اول یعنی دائرہ اسلام سے خارج یا کافر قسم دوم یعنی فاسق جس قسم کا کافر وہ دوسرے مومن کو ٹھیراتا ہے۔

(۴) جو شخص مرزا صاحب کو اس وجہ سے نہیں مانتا۔ کہ وہ ان کو مفتری علی اللہ قرار دیتا ہے وہ اس وجہ سے کہ ایک مومن کو مفتری علی اللہ قرار دیتا ہے اور کافر ٹھیراتا ہے بموجب نص قرآنی ومن اظلم ممن افتری علی اللہ الکذب او کذب بآیاتہ۔ ومومن کو کافر قرار دینے کی وجہ سے بموجب احکام خود بھی کافر ہو دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے

(۵) جو لوگ دینی معاملات میں عدم توجہی کے باعث یا محض جہالت یا عدم واقفیت کی وجہ سے مرزا صاحب کو شناخت نہیں کرتے اور ان پر ایمان نہیں لاتے۔ مگر ان کو مفتری علی اللہ نہیں کہتے وہ دائرہ اسلام سے خارج نہیں (دستخط) محمد عمر۔ پریذیڈنٹ جلسہ احمدیان شملہ۔